لاہور میں قادیانیوں کا ایک اور تبلیغی مرکز پکڑا گیا

سیف اللہ خالد

پنجاب میں نگران حکومت کے بعد قادیانیوں کی تبلیغی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ قادیانی خفیہ کے بجائے اب علانیہ ممنوعہ لٹریچر تقسیم کرنے لگے۔ قانونی چارہ جوئی کرنے والے مسلمانوں کو دھمکیاں دینے کے علاوہ تعاقب کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا۔ لاہور کے علاقے اسلام پورہ میں مقامی مسلمانوں کے ساتھ تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا۔ اُمّت کو دستیاب اطلاعات کے مطابق قادیانی جماعت کا توہینِ رسالت، توہینِ اسلام اور ارتدادی مواد پر مشتمل لٹریچر جس میں اُن کا اخبار ''الفضل'' اور مرزا قادیانی کی تمام کتب اور دیگر تبلیغی رسائل و جرائد شامل ہیں، چھاپنا، تقسیم کرنا یا بیچنا آئین کی رو سے جرم قرار دیا جا چکا ہے۔

قادیانی جماعت کے اخبار ''الفضل'' کو پنجاب کے ہوم سیکرٹری نے ۲۶ر اکتوبر ۲۰۱۱ء کو اپنے آرڈر نمبر 615210(is111) کے تحت بین کر رکھا ہے، مگر قادیانی جماعت کے خفیہ طریقے سے نہ صرف یہ لٹریچر تقسیم کرتی ہے، بلکہ خفیہ طور پر تبلیغی ارتدادی مراکز بھی قائم کر رکھے ہیں۔ نگران حکومت قائم ہونے کے بعد سے اس توہین آمیز لٹریچر کی تقسیم سرعام ہونے کی شکایات موصول ہوئی ہیں، جس پر اسلام پورہ پولیس نے چھاپہ مار کر چار قادیانیوں کو گرفتار کر لیا، جبکہ انسداد دہشت گردی عدالت نے ۲ کی گرفتاری کا حکم جاری کر دیا ہے۔ واقعے کی تفصیل بتاتے ہوئے مقدمے کے مدعی حسن معاویہ نے بتایا ہے کہ، قادیانی اخبار ''الفضل'' کی لاہور میں غیر قانونی تقسیم کا کام کافی عرصے سے جاری ہے اور لاہور میں قادیانیوں کی یہ سرگرمیاں بند کروانے کے لیے پُر امن کوششیں فروری ۲۰۱۲ء سے شروع ہیں۔ حسن کے مطابق لاہور کی اخبار مارکیٹ میں ''دار الذکر احمدیہ'' کے نام سے ایک دکان بنائی گئی تھی، جہاں پر ''الفضل'' ہاکروں کے ذریعے تقسیم کیا جاتا تھا۔ مسلمانوں کی جانب سے دباؤ ڈالنے اور مذاکرات کرنے کے بعد لاہور کی اخبار مارکیٹ انتظامیہ نے اگست ۲۰۱۲ء میں یہ دکان ختم کرادی۔ جس پر خدام الاحمدیہ کے لڑکے اخبار مارکیٹ کے باہر فٹ پاتھ پر رکھ کر ''الفضل'' فروخت کرنے لگے، مگر جلد ہی یہاں سے بھی اخبار مارکیٹ انتظامیہ نے اُنہیں بھگا دیا۔ اس پر اگست کے آخر میں ۲ پراڈو اور ۳ ویگو گاڑیوں پر مشتمل قادیانی جماعت کا ایک وفد اخبار مارکیٹ انتظامیہ سے ملا اور اُنہیں کہا کہ وہ مولویوں کی پروانہ کریں، پولیس کو وہ

سنبھال لیں گے۔ مگر انتظامیہ نے اُن کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد سے خدام احمدیہ کے لڑکے خفیہ طور پر یہ اخبار تقسیم کر رہے تھے۔ لیکن نگران حکومت بننے کے بعد ان کی یہ کارروائیاں اس حد تک بڑھ گئیں کہ انہوں نے بعض جگہ چوراہوں پر نہ صرف یہ اخبار تقسیم کرنا شروع کر دیا بلکہ مسلمانوں کو اپنے ارتدادی تبلیغی مراکز پر آنے کی دعوت بھی دینے لگے۔ حسن معاویہ نے بتایا کہ نہ صرف اخبار مفت تقسیم ہونا شروع ہوا بلکہ اس کے ساتھ ہی اخبار میں ایسی لغو تحریریں مرزا مسرور کی جانب سے شائع ہونے لگیں جن کا مقصد عام، سادہ لوح مسلمانوں کو عشقِ رسول کے نام پر گمراہ کر کے قادیانیت کی طرف راغب کرنا شامل تھا۔ مثال کے طور پر حسن نے بتایا کہ مرزا قادیانی پر ایمان لانے والے مرزائیوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ جھوٹ لکھا گیا کہ ''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے خواب میں آ کر مرزا کو ماننے کا حکم دیا اور نہ ماننے والوں پر لعنت کی۔'' (استغفر اللہ) ان جھوٹی پُر فریب داستانوں کے سبب عام مسلمانوں کے گمراہ ہونے کے خوف سے حسن اور اس کے ساتھیوں نے تھانہ گلشن راوی میں ''الفضل'' کی تقسیم کے خلاف درخواست دی، مگر کوئی اثر نہ ہوا۔ بالآخر ۱۰/ اپریل کو جب اسلام پورہ میں طارق بلڈنگ کے قریب خالد اشفاق اور اس کے ساتھی ''الفضل'' تقسیم کر رہے تھے تو مقامی نوجوانوں طاہر محمود اور عمران علی نے 15 پر کال کر کے پولیس کو بلا لیا، جس پر محمد یٰسین اور توقیر نامی اہلکار گاڑی نمبر LHO-111 پر آئے اور انہوں نے خالد اشفاق ولد محمد اشفاق، طاہر احمد ولد عبدالسعید شاہ، فیصل احمد طاہر ولد طاہر احمد، اظہر ظریف ولد ظریف قوم جٹ کو موقع سے گرفتار کر لیا۔ اس وقت ان کے قبضے سے ''الفضل'' کے علاوہ میگزین انصار اللہ، خالد، میگزین تشحیذ الاذہان اور کتاب روحانی خزائن، برآمد کر کے نہ صرف مقدمہ درج کر لیا گیا بلکہ ۱۱/ اپریل کو اُنہیں انسدادِ دہشت گردی نمبر ۲ کی عدالت میں پیش کر کے ریمانڈ بھی لے لیا۔

پولیس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ریمانڈ کے دوران ملزموں کی نشاندہی پر اسلام پورہ میں طارق بلڈنگ کے عقب میں ایک شخص طاہر کے گھر میں قائم ارتدادی مرکز پر چھاپہ مارا تو وہاں سے بے شمار کتابیں، قادیانیوں کے حاضری رجسٹر، بیعت فارم، گمراہ کیے گئے مسلمانوں کے کوائف اور جن مسلمانوں کو ابھی ابتدائی مرحلے میں دھوکہ دیا جا رہا ہے، اُن کے کوائف بھی برآمد ہوئے۔ پولیس نے ایف آئی آر نمبر 13/510 تھانہ اسلام پورہ لاہور کے تحت تمام گرفتار ملزموں خالد اشفاق، طاہر احمد، فیصل احمد، اظہر ظریف سے تفتیش مکمل کر کے انسداد دہشت گردی عدالت نمبر ۲ میں گزشتہ روز پیش کر دیا، جہاں عدالت نے شریک ملزم اور ایڈیٹر ''الفضل''، عبدالسمیع اور منیجر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ کی گرفتاری کے لیے عدالت سے استدعا کی، جس پر عدالت نے گرفتار ملزموں کو جیل بھیجتے ہوئے پولیس کو حکم دیا ہے کہ ایڈیٹر اور منیجر کو چنیوٹ / چناب نگر سے گرفتار کر کے

شاملِ تفتیش کیا جائے۔ مقدمے کے مدعی حسن معاویہ نے اُمّت کو بتایا کہ گزشتہ روز عدالت میں سماعت کے دوران اور سماعت کے بعد قادیانی وکلا نے اُنہیں عدالت میں دھمکیاں دیں اور کہا کہ تم جانتے نہیں کہ کتنا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ بعد ازاں عدالت سے نکلتے ہوئے قادیانی جماعت کے کارکن، مدعی اور اُن کے ساتھیوں کی تصویریں اور وِڈیوز بنا کر اُنہیں ہراساں کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ حسن معاویہ کا دعویٰ ہے کہ جب سے یہ مقدمہ شروع ہوا ہے، کچھ لوگ اُن کا پیچھا کرتے پائے گئے ہیں، جس پر اُنہوں نے تھانہ مصطفیٰ ٹاؤن میں درخواست دے دی ہے اور پولیس اس کی تفتیش بھی کر رہی ہے۔ لاہور سے دستیاب اطلاعات کے مطابق قادیانی جماعت کی ذیلی تنظیم خدام الاحمدیہ کے لڑکوں نے ملّت پارک طارق بلڈنگ کے علاقے میں جا کر لوگوں کو دھمکیاں دیں۔ جس پر مقامی لوگوں نے اشتعال میں آنے کی بجائے 15 پر کال کر کے پولیس کو طلب کر لیا، جس پر معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ مگر اگلے روز وہی لوگ ایک بار پھر وہاں جا پہنچے جس پر علاقہ ایس ایچ او نے خود ملّت پارک کی گلی نمبر ۲ میں جا کر حالات کا جائزہ لیا اور وہاں پولیس چوکی قائم کر کے ۸، اہلکاروں کی ڈیوٹی لگا دی۔ ملّت پارک کے لوگوں نے ایس ایچ او کی موجودگی میں اعلان کیا ہے کہ وہ قانون پسند شہری ہیں لیکن اگر دوبارہ وہ لوگ علاقے میں آئے اور پولیس نے اُنہیں نہ روکا تو حالات خراب ہونے کی ذمہ داری انتظامیہ اور نگران پنجاب حکومت پر ہوگی۔

علماءِ حق کا ترجمان
المیزان
ناشران وتاجرانِ کتب
دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ
دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37122981-37217262